(منقول از جاء الحق :۱/۳۱۸)

۳۔ حنفی مذہب کے جلیل القدر امام کبیر محمود بلخیؒ فرماتے ہیں: "الاذان علی القبر لیس بشئ"، قبر پر اذان دینا کچھ نہیں ہے۔ (منقول از جاء الحق:۱/۳۱۸)

مذکورہ بالا دلائل سے ثابت ہوا کہ قبر پر اذان کہنا نہ صرف قرآن وحدیث کے خلاف ہے، بلکہ فقہ حنفی کے بھی خلاف ہے، اللہ تعالی ہمیں بدعات سے بچنے والا بنائے۔ آمین۔

سوال ۲۔ کیا کوئی بدعت حسنہ بھی ہوتی ہے؟ السائل: نشاط احمد خورد ضلع جہلم

جواب: ہر بدعت سیئہ، قبیحہ، مذمومہ اور ضلالت ہے۔ جیسا کہ

۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایاکم و محدثات الامور وکل محدثة بدعة وکل بدعة ضلالة" (صحیح مسلم، نسائی) نیز آپ ﷺ نے فرمایا "من احدث فی امرنا ما لیس منه فهورد" "جو شخص ہمارے اس دین میں ایسی چیز نکالے جس کا وجود اس میں نہ ہو وہ مردود ہے" (صحیح مسلم)

۲۔ حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں: "کل بدعة ضلالة وان رآها الناس حسنة" "ہر بدعت گمراہی ہے۔ خواہ لوگ اس کو حسنہ ہی قرار کیوں نہ دیں" (الابانۃ عن اصول الدیانۃ لابن بطۃؒ: ۲/۱۱۲/۲) (السنۃ للالکائیؒ: ۱/۲۱/۱)(السنۃ لمحمد بن نصر المروزیؒ: ۲۹)

محدث العصر الشیخ ناصر الدین البانی حفظہ اللہ تعالی نے اس کی سند کو "صحیح" کہا ہے (احکام الجنائز: ۲۵۸)

ان احادیث سے ثابت ہوا کہ ہر بدعت مذمومہ اور ضلالت ہے کوئی بدعت حسنہ نہیں ہے۔

مزید تفصیل کے لیے حرمین شمارہ ۷-۸ میں مضمون بعنوان "آنحضرت ﷺ کا یوم پیدائش اور چند غلط فہمیوں کا ازالہ" کا مطالعہ کریں۔

سوال ۳: نمازِ مغرب اور عشاء کے درمیان نوافل پڑھنا کیسا ہے؟ عبدالرشید قمر لاہور

جواب: نمازِ مغرب اور عشاء کے درمیان تعدادِ رکعات کی تعیین کے بغیر مطلق طور پر یہ نماز نبی کریم ﷺ سے پڑھنا ثابت ہے۔ جیسا کہ

۱۔ حضرت حذیفہؓ فرماتے ہیں "صلیت معه (ای النبی ﷺ) المغرب فلما قضی الصلاة قام یصلی فلم یزل یصلی حتی العشاء ثم خرج" یعنی میں نے (نبی کریم ﷺ) کے ساتھ نمازِ مغرب پڑھی، جب آپ ﷺ نے (نمازِ مغرب) پوری پڑھ لی تو آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر نماز پڑھنا شروع کر دی۔ آپ ﷺ نماز پڑھتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ نے نماز عشاء پڑھی پھر آپ ﷺ (مسجد) سے نکلے" (ترمذی: ۲/۳۰۷)